سب سے پہلے میری امت میں سنت کو بدلنے والا!

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

❁ ابوالعالیہ رفیع بن مہران رحمہ اللہ سے منسوب ہے:

لَمَّا كَانَ زَمَنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بِالشَّامِ غَزَا النَّاسُ فَغَنِمُوا وَكَانَتْ فِي غَنَائِمِهِمْ جَارِيَةٌ نَفِيسَةٌ فَصَارَتْ لِرَجُلٍ فِي قِسْمِهِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ يَزِيدُ فَانْتَزَعَهَا وَأَبُو ذَرٍّ يَوْمَئِذٍ بِالشَّامِ فَاسْتَعَانَ الرَّجُلُ بِأَبِي ذَرٍّ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فَقَالَ : رُدَّ عَلَى الرَّجُلِ جَارِيَتَهُ فَتَلَكَّأَ يَزِيدُ فَقَالَ : أَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ فَعَلْتَ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُبَدِّلُ سُنَّتِي رَجُلٌ مِّنْ بَنِي أُمَيَّةَ، ثُمَّ وَلّٰى فَلَحِقَهُ فَقَالَ : أَذْكُرُكَ اللّٰهَ أَهُوَ أَنَا قَالَ : اَللّٰهُمَّ لَا، فَرَدَّ عَلَى الرَّجُلِ جَارِيَتَهُ.

''جب شام میں یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کی حکومت تھی، تو لوگوں نے غزوہ کیا اور مال غنیمت حاصل کیا، مال غنیمت میں ایک خوبصورت لونڈی تھی، جو ایک شخص کے حصہ میں آئی۔ یزید رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی طرف پیغام بھیج کر وہ لونڈی ہتھیا لی۔ ان دنوں سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بھی شام میں تھے۔ اس شخص نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے مدد مانگی، تو ابوذر رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ (یزید رضی اللہ عنہ کے پاس) گئے اور فرمایا: اس شخص کو اس کی لونڈی واپس کر دیجئے، یزید رضی اللہ عنہ نے ٹال مٹول کی، تو سیدنا ابو

ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ ایسا ہی کر رہے ہیں، تو سن لیجئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''سب سے پہلے میری امت میں میری سنت کو بدلنے والا بنو امیہ کا ایک شخص ہوگا۔'' پھر سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ واپس لوٹ آئے، یزید رضی اللہ عنہ بھی پیچھے ہو لیے اور ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مل کر پوچھا: آپ کو اللہ کا واسطہ! کیا (بنو امیہ کے) اس شخص سے مراد میں ہوں؟ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یقیناً نہیں، تو یزید رضی اللہ عنہ نے وہ لونڈی اسی شخص کو واپس لوٹا دی۔''

(تاریخ ابن عساکر: 250/65)

سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے۔

سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ، سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دور میں شام گئے تھے۔(مستدرک حاکم: 5468، وسندہ حسن)، جبکہ یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں وفات پا چکے تھے۔

❁ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْمَعْرُوفُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ بِالشَّامِ زَمَنَ عُثْمَانَ وَعَلَيْهَا مُعَاوِيَةُ وَمَاتَ يَزِيدُ فِي زَمَنِ عُمَرَ وَلَا يُعْرَفُ لِأَبِي ذَرٍّ قُدُومُ الشَّامِ زَمَنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

''مشہور یہ ہے کہ ابو ذر رضی اللہ عنہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں شام میں تھے اور شام پر معاویہ رضی اللہ عنہ گورنر تھے۔ جبکہ یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ہی وفات پا گئے تھے، نیز عہد عمر رضی اللہ عنہ میں سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کا شام میں تشریف لانا معروف و معلوم نہیں۔''(التاریخ الأوسط :45/1)